۲۱۔ اجتماعی زندگی کے لیے عام انتظامات

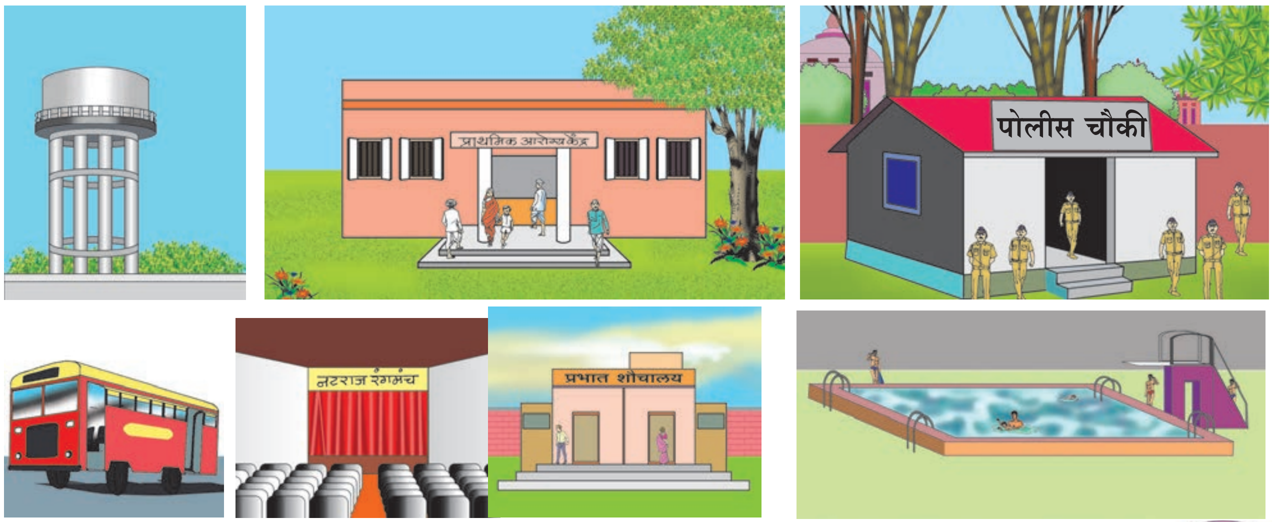

عوامی انتظامات اور سہولتیں

بتاؤ تو بھلا!

- اوپر دی ہوئی تصویروں کی مدد سے عام انتظامات اور سہولتوں کی فہرست بناؤ۔ ان سہولتوں سے ہمیں کون سے فائدے حاصل ہوتے ہیں؟
- یہ سہولتیں نہ ہوں تو کون سی مشکلات پیدا ہوں گی؟

اپنا خاندان ہی اپنا گھر ہوتا ہے۔ گھر سے باہر ہماری زندگی عوامی ہوجاتی ہے۔ عوامی زندگی میں مختلف سہولتوں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ عوامی سہولتیں یعنی ہم سب کے لیے کیے جانے والے انتظامات۔ سواریاں، اسکول، دواخانے جیسی کئی سہولتیں ہیں جو ہم عوامی زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔ عوامی خدمات اور سہولتیں سب کے لیے یکساں طور پر مہیا ہوتی ہیں۔ ہمیں ان کا استعمال ذمّہ داری کے ساتھ کرنا چاہیے۔

مقامی حکومت اور گاؤں میں سہولتیں

ہم گاؤں یا شہر میں رہتے ہیں۔ گاؤں کی آبادی کم ہوتی ہے۔ شہر کی آبادی زیادہ ہوتی ہے۔ شہر میں کارخانے ہوتے ہیں، بازار ہوتے ہیں، جہاں روزگار حاصل کرنے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔ عوامی سہولتیں شہروں میں بڑے پیمانے پر مہیا ہوتی ہیں۔

گاؤں ہو یا شہر وہاں کا کاروبار وہیں کے ادارے سنبھالتے ہیں۔ انھیں مقامی حکومتی ادارے کہا جاتا ہے۔

گاؤں کے انتظامات گرام پنچایت سنبھالتی ہے۔

شہروں کے انتظامات نگر پالیکا سنبھالتی ہے۔

بڑے شہروں کے لیے مہانگر پالیکا (کارپوریشن) ہوا کرتی ہے۔

ان میں سے کون سی مقامی حکومت تمھارے شہر یا گاؤں میں ہے؟

کیا تمھیں معلوم ہے؟

ہر گاؤں کے لیے ایک گرام پنچایت ہوتی ہے۔ یکم مئی ۱۹۶۰ء کو ریاست مہاراشٹر کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت مہاراشٹر میں ۲۱۶۳۶ گرام پنچایتیں تھیں۔ یہ تعداد ۲۰۱۰ء میں ۲۷۹۹۳ ہوگئی۔ گرام پنچایت کے قیام کے لیے گاؤں کی آبادی ۵۰۰ تک ہونا ضروری ہے۔ ۵۰۰ سے کم آبادی والے دو تین گاؤں کی ایک مشترک گرام پنچایت بنائی جاتی ہے۔

آؤ یہ کر کے دیکھیں!

اپنے والد کے ساتھ بینک میں جانے والی لڑکی

مقامی حکومت تمھارے علاقے میں جو سہولتیں مہیا کرتی ہے ان کی فہرست بناؤ۔

اِنلینڈ لیٹر کا جائزہ لیتی ہوئی لڑکی

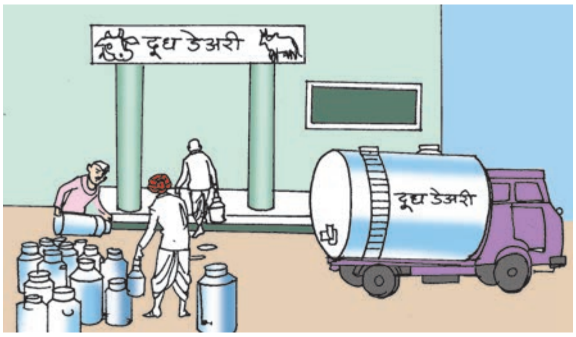

دودھ ڈیری

امدادِ باہمی ادارہ - کپڑا مِل

بتاؤ تو بھلا!

دی ہوئی تصویروں میں گاؤں میں پائی جانے والی سہولتیں نظر آتی ہیں۔ اس کے علاوہ اور کون سی سہولتیں تمھیں ملتی ہیں؟

عوامی خدمات اور سہولتیں ہمیں ہمارے ذریعے ادا کیے گئے ٹیکس سے مہیا کی جاتی ہیں۔ ہمیں احتیاط کے ساتھ ان کا استعمال کرنا چاہیے۔ کبھی کبھی عوامی سہولتوں پر بوجھ بڑھ جاتا ہے لیکن ہم مل جل کر یہ مسئلہ حل کر سکتے ہیں۔

پانی کی فراہمی اور عوامی صفائی کی خدمات مقامی حکومت کے ذریعے مہیا کی جاتی ہیں۔ لیکن ہمیں اس سے زیادہ سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اپنے گاؤں میں تم نے بینک دیکھا ہوگا۔ اپنے والدین خرچ کے بعد بچنے والی رقم بینک میں رکھتے ہیں۔ بینک میں اپنا پیسہ محفوظ رہتا ہے۔ روپیوں کی بچت ہوتی ہے۔ ضرورت کے وقت اسے بینک سے نکالا جا سکتا ہے۔ ضرورت مند لوگوں کو بینک قرض بھی دیتی ہے۔

رشتے داروں اور دوستوں سے رابطہ قائم کرنے کے لیے ڈاک کی خدمات استعمال کی جاتی ہیں۔ ہم دنیا بھر میں کسی بھی جگہ خط بھیج سکتے ہیں۔

لوگ کسی علاقے میں جمع ہو کر یہ معلوم کرتے ہیں کہ مقامی ضرورتیں کیا ہیں؟ اس کے مطابق یہ طے کرتے ہیں کہ آپسی تعاون سے کون سے کاروبار یا صنعتیں قائم کی جائیں۔ ان صنعتوں یا کاروبار کو قائم کرنے کے لیے اپنے پاس موجود روپیہ اکٹھا کرتے ہیں۔ ان صنعتوں یا کاروبار سے حاصل ہونے والا منافع آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ لوگوں کے باہمی تعاون سے قائم کیے گئے یہ ادارے 'امداد باہمی ادارے' کہلاتے ہیں۔

کیا تمھیں معلوم ہے؟

تقریباً چار سو سال پہلے ڈاک کا نظام نیچے دیے ہوئے طریقے سے چلتا تھا۔ گوول کونڈا میں دو تین میل کے فاصلے پر چھوٹی چھوٹی جھونپڑیاں ہوا کرتی تھیں۔ پہلی جھونپڑی میں ایک ہرکارہ یعنی ڈاک لے جانے والا شخص موجود رہتا تھا۔ پہلا ہرکارہ ڈاک کا تھیلا پہلی جھونپڑی سے لے کر دوسری جھونپڑی میں ڈال دیتا تھا۔ وہاں دوسرا ہرکارہ اسے لے جانے کے لیے تیار رہتا تھا۔ وہ اسے لے کر فوراً اس کے آگے کی جھونپڑی میں ڈال آتا۔

اس طرح ڈاک لے جانے کا کام کیا جاتا تھا۔ یہ انتظام ہی 'ڈاک کا نظام' کہلاتا تھا۔

کیا کریں گے بھلا؟

نل کی ٹونٹی نہ ہو تو پانی ضائع ہوتا ہے۔

تعلقہ اکولے میں واقع بھیرٹ واڑی کے ایک اسکول کی بچوں کی انجمن نے عملی کام کیا۔ جماعت میں پانی کی بچت اس موضوع پر مباحثہ ہوا۔ کچھ بچوں نے یہ مسئلہ پیش کیا کہ گاؤں کے نلوں میں ٹونٹیاں نہ ہونے کی وجہ سے پانی ضائع ہوتا ہے۔ طلبہ نے یہ معلوم کیا کہ نلوں میں ٹونٹیاں لگانے کا کام کس کا ہے؟ پھر بچوں کی انجمن نے گرام پنچایت کے سامنے دھرنا دیا اور ایک خط لکھ کر گرام پنچایت سے درخواست کی کہ گاؤں میں نلوں کو درست کیا جائے۔ کچھ دنوں بعد یاد دہانی کے لیے بھی خط لکھا اور اس طرح بچوں نے اپنی کوششوں سے گاؤں کے نل درست کروا کے یہ مسئلہ حل کیا۔

- **اس قسم کے پانی کے مسائل تم کس طرح حل کرو گے؟**

ہم نے کیا سیکھا؟

* عوامی سہولتیں یعنی ہم سب کے لیے کیے جانے والے انتظامات۔
* گاؤں کے انتظامات گرام پنچایت سنبھالتی ہے۔
* شہروں کے انتظامات نگر پالیکا سنبھالتی ہے۔
* بڑے شہروں کے لیے مہانگر پالیکا (کارپوریشن) ہوا کرتی ہے۔
* عوامی خدمات اور سہولتوں کا استعمال احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے۔

* بینک میں روپیہ محفوظ رہتا ہے۔
* ہم دنیا بھر میں کسی بھی جگہ خط بھیج سکتے ہیں۔
* لوگوں کے تعاون سے قائم کیے گئے ادارے 'امدادِ باہمی ادارے' کہلاتے ہیں۔

مشق

۱۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھو:

(۱) عوامی سہولتیں کسے کہتے ہیں؟

(۲) عوامی زندگی میں ہم کن سہولتوں کا استعمال کرتے ہیں؟

(۳) مقامی حکومت کون سی خدمات مہیا کرتی ہے؟

۲۔ خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:

(۱) ضرورت مند لوگوں کو .... قرض بھی دیتی ہے۔

(۲) رشتے داروں اور دوستوں سے رابطہ قائم کرنے کے لیے .... کی خدمات استعمال کی جاتی ہیں۔

(۳) لوگوں کے باہمی تعاون سے قائم کیے گئے ادارے ''.................... ادارے'' کہلاتے ہیں۔

۳۔ دیے ہوئے حروف کی مدد سے لفظ مکمل کرو:

(۱) گاؤں کے انتظامات سنبھالتی ہے۔ □ ر □ م □ ن □ ا □ ت

(۲) شہروں کے انتظامات سنبھالتی ہے۔ ن □ ر □ □ ل □ ک □

(۳) بڑے شہروں کے لیے ہوا کرتی ہے۔ □ ہ □ □ گ □ پ □ □ ک □

سرگرمی

سرپرستوں کی مدد سے بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھولو۔ اپنے جیب خرچ سے بچے ہوئے روپے بینک میں جمع کرو۔

JKR8NB

* * *